## سوال

(188) مصلی یا جگہ پر صرف ایک دفعہ نماز پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عام طور پر مشہور ہے کہ جس جگہ یا مصلیٰ پر ایک دفعہ نماز ہو جائے وہاں دوبارہ جماعت نہیں ہو سکتی اس جگہ سے آگے پیچھے ہٹ کر نماز ادا کرنی چاہیے ؟ کیا یہ بات درست ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کا حکم ہے ﴿وَارۡكَعُواْ مَعَ ٱلرَّٰكِعِينَ﴾ باجماعت نماز پڑھو اس آیت کریمہ کے پہلی جماعت کے ساتھ خاص ہونے کی کوئی دلیل نہیں اسی طرح باجماعت نماز ادا کرنے کے متعلق رسول اللہ ﷺ کی حدیث :

«صَلٰوةُ الۡجَمَاعَةِ تَفۡضُلُ صَلٰوةَ الۡفَذِّ» (بخاری ۔ الجماعۃ والامامۃ ۔ مسلم ۔ المساجد ۔ باب فضل صلاۃ الجمعۃ) الخ

''جماعت کے ساتھ نماز فضیلت رکھتی ہے اکیلے نماز پڑھنے پر'' کے بعد پہلی جماعت کے ساتھ خاص ہونے کی کوئی دلیل نہیں ۔ رہا مسئلہ جس جگہ مسجد کے اندر امام راتب جماعت کے دوران کھڑا ہوتا ہے اس جگہ پر بعد میں جماعت کرانے والا امام غیر راتب کھڑا ہو سکتا ہے یا نہیں ؟ تو اس سلسلہ میں رسول اللہ ﷺ کے فرمان : «وَلاَ يُجۡلَسُ عَلٰی تَكۡرِمَتِهِ اِلاَّ بِاِذۡنِهِ» (ترمذی جلد اول ابواب الصلوۃ باب من احق بالامانۃ ص 55) ''کسی کی اجازت کے بغیر اس کی عزت والی جگہ پر نہ بیٹھے'' کو ملحوظ رکھا جائے گا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 161

محدث فتویٰ